حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

ضروری نہیں تھا۔ پس شیعوں کو کسی کا بگڑے ہوئے دین پر چلنا چاہیے۔

جواب۔

تونسوی صاحب کیوں تجاہل عارفانہ کرتے ہو۔ چودہ سو برس سے شیعہ سنی کا یہی تو جھگڑا ہے۔ شیعوں کا یہ عقیدہ ہے کہ صحابہ کرام میں سے ابوذر۔ سلمان۔ مقداد۔ عمار۔ بلال۔ ابو ایوب انصاری وغیرہ نے نبی کریم سے جو احادیث معتبر طریق سے نقل کی ہیں وہ حجت ہیں اور حضرت علی سے لیکر امام مہدی تک آئمہ اہلبیت نے جو احادیث نبوی بیان فرمائی ہیں اور صحیح اسناد سے ہم تک پہنچی ہیں وہ حجت ہیں

خلاصہ

مذکورہ ہستیوں نے اسلام کی جو تشریح کی ہے اور جو شکل و صورت پیش کی ہے ہم اسی کو صحیح اسلام اور دین محمدی سمجھتے ہیں۔ اور اہل سنت کے بزرگوں نے مثلاً ابوہریرہ۔ ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ نعمان۔ شافعی۔ مالک۔ احمد بن حنبل۔ بخاری۔ مسلم۔ غزالی۔ رازی۔ ابن تیمیہ۔ ابن عربی اور ابن کثیر وغیرہ نے جو شکل و صورت اسلام کی پیش کی ہے چودہ سو برس کی تاریخ گواہ ہے کہ شیعہ اسے کسی قیمت پر قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئے۔ جناب امیر نے شیخین کے بگڑے ہوئے اسلام کی اصلاح فرمائی تھی۔ البتہ آنجناب نے اپنی رعایا کو اس پر چلنے کے لئے مجبور نہیں کیا تھا اور یہی انصاف ہے کہ حاکم اپنی رعایا کو اپنے عقیدہ پر چلنے کے لئے مجبور نہ کرے اور اس کا حق عام کرے۔

۳۔ تونسوی نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۔۔ پر یہ لکھا ہے کہ تقیہ ذاتی بھی کی ہے کہ شیعوں کو ان کے اماموں نے تقیہ کا حکم دیا تھا۔ پس شیعہ تقیہ میں رہے اور فقہ جعفریہ کا

سب اسلام کے دعوے دار ہیں اور ہر فرقہ اسلام کو اپنی فقہ اور مسلک کی صورت میں پیش کرتا ہے اور دوسروں کے پیش کردہ اسلام پر تنقید کرتا ہے بلکہ مخالفت کرتا ہے۔ پس ہم شیعان حیدر کرار بھی اسلام کے مخالف نہیں جسے پیغمبر اسلام نے پہنچایا ہے۔ کیونکہ اہل البیت ادری بما فی البیت۔ گھر والے زیادہ جانتے ہیں کہ اس گھر میں کیا ہے۔

پیغمبر اسلام نے جو اسلام پہنچایا تھا آنجناب کے اہلبیت اس اسلام کو دوسرے لوگوں سے بہتر جانتے تھے۔ اور اہلبیت نبوت نے وہ اسلام ہم شیعوں تک پہنچایا ہے۔ پس صحیح اسلام ہمارے پاس ہے اور حنفی حضرات جس اسلام کو فقہ حنفیہ کی شکل میں پیش کرتے ہیں ہم اس کو اسی طرح قبول نہیں کرتے جس طرح مالکی۔ شافعی۔ حنبلی اور اہلحدیث اسے قبول نہیں کرتے

خلاصہ

ہم اسلام کے مخالف نہیں ہیں ہم فقہ نعمان کے مخالف ہیں اور تونسوی کا یہ کہنا کہ اسلامی نظام کے اعلان سے شیعہ رؤساء۔ علماء۔ ذاکرین و مجتہدین حضرات کے گھروں میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔ یہ تونسوی کی مکاری ہے۔ جواباً ہم بھی کہتے ہیں کہ نفاذ فقہ جعفریہ کے مطالبہ سے تونسوی جیسے حافظوں اور ملاں اللہ رکھے جیسے ایم ایل اے اور اس کے استاد مولوی اللہ یار خاں کے گھر میں صف ماتم ہو گئی ہے۔

۵۔ تونسوی نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۔۔ پر اپنے صدق و دین سے اس طرح ادھوری بات لکھی ہے کہ شیعوں کے عقیدہ میں ابوبکر و عثمان وغیرہ نے نبی کریم کے بعد دین کو بگاڑ دیا تھا اور جناب امیر نے اس بگڑے ہوئے دین کی اصلاح کرنا